عصرِ حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ۔ کم وبیش ایک لاکھ قدیم اور جدید عربی الفاظ کا عظیم ترین ذخیرہ جو اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر اب تک کی تمام عربی اردو لغات پر فائق ہے۔ جدید الفاظ، اصطلاحات، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور زندہ اسالیب کا ایک خزانہ جس سے کوئی درس گاہ، کتب خانہ، استاد یا طالب علم مستغنی نہیں ہوسکتا۔ پاکستان اور ہندوستان میں پہلی بار شائع ہونے والی معجم جو برس ہا برس کی محنت شاقہ کے بعد علمی استفادے کے لیے دستیاب ہے۔ ایک باکمال صاحب فن کی عرق ریزی کا ثمر۔

القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزمان قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

جملہ حقوق محفوظ

©

پاکستان میں
''القاموس الوحید'' کی اشاعت کے
جملہ حقوق بحق ادارۂ اسلامیات (لاہور۔ کراچی)
قانونی معاہدے کے تحت محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ
ادارۂ اسلامیات کی اجازت کے بغیر شائع کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

اشاعت اول
ربیع الاول ۱۴۲۲ھ جون ۲۰۰۱ء

ادارۂ اسلامیات
پبلشرز۔ بک سیلرز۔ ایکسپورٹرز

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک بنبلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فہرست القاموس الوحید

[illegible]	۵
[illegible]	۶
[illegible]	۷
[illegible]	۹
[illegible]	۱۱
[illegible]	۱۲
[illegible]	۱۴
[illegible]	۱۵
[illegible]	۱۵
[illegible]	۱۶
[illegible] اضافہ	۱۹
[illegible]	۲۱
[illegible]	۲۵
[illegible]	۲۸
[illegible]	۴۷
[illegible]	۵۱
[illegible]	۶۹
[illegible] (مؤلف کی شخصیت)	۷۶
[illegible]	۸۷
[illegible]	۹۰
[illegible]	۹۲
[illegible]	۱۰۲
[illegible]	۱۰۳
[illegible]	۱۴۵
[illegible]	۱۹۲
[illegible]	۲۰۹
باب الجیم	۲۲۸
باب الحاء	۳۰۴
باب الخاء	۴۰۲
باب الدال	۴۹۵
باب الذال	۵۶۲
باب الراء	۵۸۳
باب الزاء	۶۹۴
باب السین	۷۳۴
باب الشین	۸۳۵
باب الصاد	۹۰۶
باب الضاد	۹۵۷
باب الطاء	۹۸۴
باب الظاء	۱۰۲۹
باب العین	۱۰۳۷
باب الغین	۱۱۵۱
باب الفاء	۱۱۹۷
باب القاف	۱۲۶۷
باب الکاف	۱۳۷۸
باب اللام	۱۴۴۱
باب المیم	۱۵۱۸
باب النون	۱۵۹۸
باب الھاء	۱۷۳۳
باب الواؤ	۱۷۹۹
باب الیاء	۱۹۰۹

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربية من حب الله ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحبَّ رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هي أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ٤٢٩/١٠٣٨م)

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجَّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معانى الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعلي بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس- رضي الله عنهم- وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبعِ علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم وتعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمتِ دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات وقوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علما، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور ومرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل وصورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم وقوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن ومناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان وادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت "القاموس الوحید" کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

القاموس الوحید

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانویؒ (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت وادب عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے۔ مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور و معروف ہیں۔ دار العلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری و سرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک و علمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور و معروف کتاب "الأعلام للزرکلی" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحیدالزمان القاسمي الکیرانوی (۱۳۴۹-۱۴۱۵ھ، ۱۹۳۰- ۱۹۹۵)

العالم العلامة وحید الزمان، ابن مسیح الزمان، ابن محمد إسماعیل، ابن محمد حسین.

ولد في بلدة کیرانه بمدیریة مظفر نغر بولایة أترابرادیش في الهند. سافر إلی حیدرآباد لتلقي العلم، وتعلم العربیة علی الشیخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ۱۹۴۸م بالجامعة الإسلامیة دارالعلوم - دیوبند. وکان رئیس اتحاد الطلاب بالجامعة أیام التعلیم. عمل سکرتیراً للشیخ حبیب الرحمن اللدهیانوي أحد کبار العلماء في الهند، ومن أبرز مکافحي الاستعمار البریطاني، وکان یعرف برئیس الأحرار.

أسس في دیوبند مؤسسة ثقافیة باسم دارالفکر، وأصدر منها مجلة شهریة باسم "القاسم". عُین أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسیر والحدیث بالجامعة الإسلامیة. أسس عام ۱۳۸۴هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرین الطلاب علی الخطابة والکتابة بالعربیة، أشرف علی "مرکز الدعوة الإسلامیة"، وکلفته الجامعة بإدارة کثیر من اللجان. عُین مدیراً للمجلس التعلیمي عام ۱۴۰۳هـ، وبعد سنتین عینته الجامعة رئیساً مساعداً لها. وفي عام ۱۴۰۸هـ عین رئیساً لجمعیة علماء الهند الملیة. وکان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

کثیر من المدارس والجامعات، ومشرفاً علی النوادي الأدبیة والثقافیة في کثیر منها. ویذکر أن الاهتمام الکبیر بتعلیم اللغة العربیة في جامعة دیوبند الإسلامیة وفي کافة المدارس الاهلیة التابعة لها في مقرراتها الدراسیة یعود إلی مساعیه المکثفة من أجل ذلك طوال حیاته.

وبالإضافة إلی إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ۱۳۸۵هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربیة، وهي مجلة فصلیة. ولما احتجبت رأس تحریر مجلة "الداعي"، کما رأس تحریر جریدة "الکفاح" العربیة نحو ۱۵ عاماً. وفي عام ۱۴۰۵هـ قام بتأسیس جریدة أردیة نصف شهریة باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ۱۴۰۸هـ أسس مؤسسة ثقافیة باسم "دارالمؤلفین" أصدر منها کثیراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عدیدة إلی تألیف قاموس عربي - أردي وبالعکس بعنوان "القاموس الجدید"، ویعتبر هذا القاموس أول تصنیف من نوعه في القارة الهندیة. ترجم کتاب "تقسیم الهند والمسلمون في الجمهوریة الهندیة" وهو من تألیف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد کاظمي. ألف کتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصریة والحکومیة أیضاً.

ألف کتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل علی بحوث قیمة وموضوعات تحقیقیة مستقاة من تفسیر "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفیع (ت ۱۳۹۶هـ)... وقبل وفاته بسنتین اشتغل بتألیف قاموس ضخم باسم "القاموس المحیط" من العربیة إلی الأردیة، یقع في ۱۸۰۰ ص ولم یطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذی بین یدیك باسم "القاموس الوحید")

وفي السنة التي توفی فیها ألف مجموعة من الأحادیث في الأخلاق والآداب.له تلامیذ کثیرون منتشرون في شبه القارة الهندیة وفي خارجها من البلاد العربیة والإسلامیة والأوروبیة والإفریقیة. وقد زار البلاد العربیة کلها وغیرها من الدول، وحضر مؤتمرات عدیدة.. وکانت وفاته یوم السبت ۱۴ ذی القعدة.

تتمّة الأعلام للزرکلي وفیات ۱۳۹۷-۱۴۱۵هـ ۱۹۷۷- ۱۹۹۵م

محمد خسیر رمضان یوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ۳۵۴) دار ابن حزم (لبنان)

برادر مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دار العلوم دیوبند کے رکن تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید